RAHBAR INTERNATIONAL
Post Date: January 8, 2026
PDF Created On: Sun, Mar 15 2026 12:06:38 am

کھیوڑہ نمک کی کان ایک گراں مایہ نعمت خداوندی

,Articles,Snippets

rki.news

بادشاہ وقت نے کھانے کی ٹیبل پہ اپنی بڑی بیٹی سے سوال کیا, بیٹی تم مجھ سے کتنا پیار

کرتی ہو, بیٹی بولی چینی کی مٹھاس جتنا. باپ نے منجھلی بیٹی سے سوال پوچھا بیٹیا تم مجھ سے کتنا پیار کرتی ہو? بیٹی بولی شہد کی مٹھاس جتنا. بادشاہ اپنی بیٹیوں کے محبت بھرے میٹھے میٹھے جوابات سے بہت خوش تھا پھر اس نے اپنی سب سے چھوٹی اور لاڈلی بیٹی سے سوال کیا بیٹیا تم مجھ سے کتنا پیار کرتی ہو زیرک اور دور اندیش بیٹی نے بڑے اطمینان اور اعتماد سے جواب دیا, بابا میں آپ سے اتنا زیادہ پیار کرتی ہوں جتنا پیارکوئی نمک سے کرتا ہے، اتنے میٹھے میٹھے جواب سننے کے بعد بادشاہ کی خوشگوار طبیعت کو یہ سوال بہت ہی ناگوار گزرا، بادشاہ نے غصے میں آ کر بیٹی کو محل بدر کر دیا. وقت نے کروٹ لی، محلوں والے جھونپڑی میں آ گئے اور جھونپڑی والے تخت نشین ہو گئے.

زیرک شہزادی نے اپنے باپ اور بڑی بہنوں کو شاہی دعوت پہ بلایا اور تمام ٹیبل کو انواع و اقسام کے میٹھے پکوانوں سے سجا دیا. بادشاہ اور اس کی بیٹیوں نے باقاعدہ تمام ہی کھانوں کے میٹھے ہونے پہ اعتراض کیا اور نمکین کھانوں کی فرمائش کی، اب شہزادی نے اپنی نقاب سرکای تو بادشاہ اپنی بیٹی اور شہزادیاں اپنی بہن کو دیکھ کر ہکا بکا ہونے کے ساتھ ساتھ، جی بھر کے شرمندہ بھی ہویں، گویا ایک نسل نے اپنی زندگی گنوا دی ایک پتے کی بات اپنے بزرگوں کو سمجھانے میں یعنی بادشاہ حضور کو یہ باور کروانے میں کے نمک بلا شرکت غیرے ہماری زندگی اور ہمارے کھانوں کا ایک اہم جزو ہی نہیں، اٹوٹ انگ بھی ہے. بادشاہ اپنی بیٹی اور شہزادیاں اپنی بہن کے گلے لگ کر جی بھر کے روتی رہیں مگر اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گءیں کھیت. لیکن میرا ماننا ہے کے

All is well that ends well

ایک اور کہانی دو سگے بھائیوں کی ہے اعظم اور معظم

. اعظم اپنی روایتی طراری اور کمینگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک لمبے عرصے تک اپنے چھوٹے بھائی کے بھولپن اور شرافت سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے وراثت میں ملنے والے کمبل، گدھے اور کھجور کے درخت سے فائدہ خود اٹھاتا ہے اور چھوٹے بھائی سے مشقت کرواتا ہے، آخر کار گاوں کا ایک سیانا معظم کو اعظم کے بے جا چنگل سے نجات دلواتا ہے. دنیا میں یہ بے جا زیادتیاں، خواہ مخواہ کے حساب کتاب، تیری میری کے جھگڑے ہی جنگ و جدل اور خواہ مخواہ کی لڑائیوں کی وجہ ہیں. دنیا کا کوئی مذہب لڑائی جھگڑے کا پرچار نہیں کرتا.

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا.

دوستی. مروت. لحاظ. رکھ رکھاو ہی ہر مذہب کا بنیادی قاعدہ ہیں. یہ اور بات یا کہہ لیں کے نسل آدم کی بد نصیبی کے انسان خواہ مخواہ کے لالچ میں پڑ کے اپنے آپ کو بالکل تنہا کر گیا. اسی نفسانفسی اور لالچ کے سبب انسان آفرینش سے اب تلک خون ناحق سے اپنے ہاتھوں کو رنگ رہا ہے.

چودہ اگست انیس سو سینتالیس. ستائیس رمضان المبارک کو معرض وجود میں آنے والی مملکت جسے مکمل طور پہ اسلام کے نام پہ حاصل کیا گیا تھا اور جس کا نام پاکستان رکھا گیا تھا گرچہ ہندو انگریز گٹھ جوڑ اور سیاست کی مکروہ چالوں کے سبب پاکستان کو پیدا ہوتے ہی دو لخت کر دیا گیا تھا مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان جو فاصلوں کے پاٹ میں ہی نہیں پستے تھے بلکہ ان کی ثقافت، رہن سہن، رکھ رکھاو سب کچھ ہی جدا تھا اور دشمن انیس سو اکہتر میں ہمارے اپنوں ہی کی خانہ جنگی کا.

فاید□ اٹھات□ □وئ□ ملک کو بڑ□ آرام س□ دو لختِ کر گیا. مگر سچ ی□ی ک□ چالیں دشمنوں
کی اور سیاپ□ گھر والوں کو
چلی □□ دشمنوں ن□ چال ایسی
ک□. اپنوں میں □ی جھگڑا □و ر□ا □□،
ب□رحال انسان سکون حاصل کرن□ ک□ لی□ ب□شت بدر. گھر بدر. محل□ بدر. ش□ر بدر. ملک بدر اور در بدر □وتا آیا □□ اور □وتا ر□□ گا کیونک□ انسان ک□ من میں ایک ایسی ب□ چینی کا بیج بو دیا گیا □□ جو اس□ آخری سانسوں تک بدحال، پر ملال اور نڈھال رکھتا □□ □ر شخص اپن□ آپ کو کو و بیش نعوذباالل□ خدا □ی سمجھتا □□ اور خدا سمجھت□ سمجھت□ □ی خدا کو پیار ا □و جاتا □□.
□ر شخص □ی رانجھا □□
□ر نار □ی □یر بھل□
زنجیر ک□ پھندوں میں
تیری تقدیر بھل□
جب پاکستان اور بھارت مذ□بی بنیادوں پ□ الگ □و□ تو ایک معا□د□ ک□ تحت ی□ ط□ پایا ک□ بھارت. پاکستان کو پانی کی سپلائی جاری رکھ□ گا اور پاکستان کھیوڑ□ نمک کی کان جو دنیا میں نمک کی دوسری بڑی کان اور سرخ نمک کی پ□لی بڑی کان □□ کا نمک بغیر معاوض□ ک□ بھارت کو د□ گا. پاکستان آج بھی اپن□ وعد□ کی پاسداری اور وفاداری میں نمک بھارت تک وا□گ□ بارڈر ک□ راست□ بغیر کسی تعطل ک□ پ□نچا ر□ا □□ بلک□ اتنی وافر مقدار میں پ□نچا ر□ا □□ ک□ انڈیا اس وافر نمک پ□ میڈ ان انڈیا کا ٹیگ لگا کر دوسر□ ممالک کو نمک امپورٹ کر ر□ا □□. کیا دھونس □□؟ اور کیا شان ب□ نیازی □□ عجب طرح کی غنڈ□ گردی □□. اور ر□ی بات بھارت ک□ دریاوں کی پاکستان کو فرا□می کی تو آپ صرف دریائ□ راوی کو ایک نظر دیکھ لیجی□ جو دریا کم اور میدان زیاد□ دکھتا □□ کیونک□ بھارت ن□ اپن□ وعد□ کی خلاف ورزی کرت□ □وئ□ اپن□ ملک میں ڈیموں کا جال پھیلا لیا اور □مار□ سر سبز میدانوں کو بنجرکر دیا □ا□ □ا□
کس ن□ کیا چال چلی یاد ن□یں
اس قدر یاد □□ سب اپن□ تھ□
تو یاد رکھی□ اپن□ □ی اپنوں کی گردن مارت□ □یں قابیل، □ابیل کا بھای □ی تھا سگا بھائی یوسف کو کنویں میں گران□ وال□ اس ک□ اپن□ بھای تھ□. حضرت نوح علی□ السلام کو جھٹلان□ وال□ ان ک□ اپن□ گھر ک□ لوگ تھ□. حسین علی□ سلام کو ان ک□ پور□ خاندان ک□ ساتھ کوف□ میں بلا ک□ نظریں پھیر جان□ وال□ ان ک□ اپن□ نانا ک□ امتی تھی تو یاد رکھی□ گا □م بھل□ فاتح دنیا بھی □و جایں □میں مات □میش□ اپنوں □ی ک□ □اتھوں □وتی □□.
کیا مجھ□ مارتا زمان□ ی□
میری تو موت میر□ اپن□ تھ□
کوئی ن□ کھول□ بند آنکھیں میری
آنکھوں میں دفن میر□ سپن□ تھ□
تو کھانوں میں نمک ذایق□ کا بادشا□ □□ میٹھا تو تھوڑا سا کھان□ ک□ بعد □ی لیت□ □یں اور بظا□ر تیزی طراری س□ آپ □مال□ کو بھی چھو لیں مگر یقین کیجئ□ کسی حقدار کا حق چھین ک□ ن□ □ی آپ کو چین آ□ گا اور ن□ □ی سکون کی نیند. رب ذوالجلال کی جلیل القدر نعمتوں میں س□ ایک نعمت کھیوڑ□ ماینز کا لال اور مز□ دار نمک شکر □□ مالک.

آپ سب سلامت رہیں آمین
ڈاکٹر پونم نورین گوندل لاہور

Post Date: January 8, 2026 PDF Created On: Sun, Mar 15 2026 12:06:38 am

---

Read This Post On RKI Website